الجامعة البنورية العالمية

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

Name :> **Ijaz Ahmed**
Address :> **karachi**
Subject :> **AQAID**
Writer :> حامد

Serial No :> **11795**
Fatwa No :>
Date :> **5/3/2011**
Email :>

menay kai jaga per parha he k mazaroon per nahi jana chahiay, iskay baaray mein tafseel se bayaan karein...

میں نے ایک جگہ پر پڑھا ہے کہ مزاروں پر نہیں جانا چاہیئے اسکے بارے میں تفصیل سے بیان کریں۔

الجواب حامداً ومصلیاً

قبرستان اور مزار پر جانا بلاشبہ جائز اور آخرت کی یاد دلانے میں معین ہے، اس کو کسی نے ممنوع قرار نہیں دیا البتہ مزاروں پر جاکر مانگنا، سجدے اور طواف کرنا، جیساکہ بعض جاہل عوام میں مروّج ہے اسکو منع کیا جاتا ہے۔

قال اللہ تعالیٰ: ذٰلِكَ بِأَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَأَنَّ مَا يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ هُوَ الْبَاطِلُ وَأَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ۔ (سورۃ الحج: ٦٢)۔

وفی المشکوۃ: وعن عائشۃ أن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال فی مرضہ الذی لم یقم منہ لعن اللہ الیہود والنصاری اتخذوا قبور أنبیائہم مساجد متفق علیہ۔ (ص٦٩)۔

وفیہ ایضاً: وعن ابن مسعود أن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال کنت نہیتکم عن زیارۃ القبور فزوروھا فانھا تزھد فی الدنیا وتذکر الآخرۃ رواہ ابن ماجۃ۔ (ص١٥٤)

واللہ أعلم بالصواب

محمد حامد محمود عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
٢٦ جمادی الثانی ١٤٣٢ھ

الجواب صحیح
بندہ نادر جان غفر اللہ لہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
یکم رجب المرجب ١٤٣٢ھ

الجواب صحیح
[illegible]
دار الافتاء جامعہ [illegible]
٣ رجب المرجب ١٤٣٢ھ

الجواب صحیح
[illegible]

رئیس

نائب رئیس

دار الافتاء
11795
٢٨/٦/١٤٣٢ھ

[illegible]

20/6/11